10803 ـ احساس ختم ہونے كو روكنے كے ليے فوت شده مزيد عورتوں كو غسل دينے سے انكار كرنا

سوال

ايك عورت فوت ہونے والى عورتوں كو غسل ديتى تهى بالآخر اس نے يہ كہتے ہوئے اب مزيد عورتوں كو غسل دينے سے انكار كر ديا ہے كہ اس سے فوت شدگان كے متعلق احساس ختم ہو جاتا اور سختى پيدا ہوتى ہے، حالانكہ اس عورت كے محتاج بهى ہيں، تو كيا اس رائے پر موافقت كرلى جائے يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اس عورت كے ليے مشروع تو يہى ہے كہ جب لوگوں كو مردے غسل دينے ميں اس كى ضرورت ہے اور وہ اس كے محتاج ہيں، اور وہ اس كام كى ماہر ہے اور خير و بهلائى ميں بهى معروف ہے تو پهر وہ اس كام ميں صبر كرے اور اجروثواب كى نيت ركهتے ہوئے يہ كام جارى ركهے.

كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو كوئى شخص اپنے كسى بهائى كى ضرورت ميں اس كے كام آتا ہے، اللہ تعالى اس كى ضرورت و حاجت پورى كرتا ہے"

صحيح بخارى و صحيح مسلم.

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ بهى فرمان ہے:

" اور اللہ تعالى اس وقت تك بندے كى مدد و معاونت ميں ہوتا ہے جب تك وہ اپنے بهائى كى مدد كرتا ہے"

اسے مسلم رحمہ اللہ تعالى نے صحيح مسلم ميں روايت كيا ہے.

اس معنى اور موضوع كى احاديث بہت زياده ہيں.